X242/12/01

NATIONAL QUALIFICATIONS 2013

FRIDAY, 10 MAY
1.00 PM – 2.40 PM

URDU
HIGHER
Reading and
Directed Writing

45 marks are allocated to this paper. The value attached to each question is shown after each question.

You should spend approximately one hour on Section I and 40 minutes on Section II.

You may use an Urdu dictionary.

SQA ©

SECTION 1—READING

Read the whole article carefully and then answer **in English** the questions which follow it.

Sharmeen has written this article for people who go on holiday with friends.

شارمین نے یہ مضمون اِن لوگوں کے لئے لکھا جو گروپ میں چھٹّیاں گزارنے جاتے ہیں۔ اُنھوں نے کُچھ مقامات کے بارے میں بھی لکھا ہے کہ کون سے مقامات کن لوگوں کے لئے مناسب ہیں۔

میرا نام شارمین ہے۔ میں سیاحت کی ایک ایجنسی میں کام کرتی ہوں۔ میں نے اپنی پانچ سالہ ملازمت کے دوران یہ محسوس کیا ہے کہ ہر تین میں سے ایک شخص اَیسا ہوتا ہے جو چھٹّیاں گزار کر خوش واپس نہیں آتا۔ میرے خیال میں پہلی بات تو یہ ہے کہ وہ چھٹّیاں گزارنے کے لئے صحیح جگہ کا اِنتخاب نہیں کرتے۔ دوسری بات یہ کہ وہ چاہتے ہیں کہ اَیسی جگہوں پر جائیں جو اُن کی مرضی کے مطابق ہوں اور وہ جو چاہیں وہاں کرسکیں۔ کھانا پینا بھی اچھا ہو اور سب سے بڑی بات خرچ بھی کم ہو۔ جب اِن کی یہ توقّعات پوری نہیں ہوتیں تو وہ خوش نہیں ہوتے۔

سمن یونیورسٹی کی طالبہ ہیں جنھوں نے اپنی تین سہیلیوں کے ساتھ ہماری اِیجنسی کے ذریعے پاکستان میں قیام کے حالات بتائے آپ بھی پڑھیں۔

سمن نے بتایا کہ سب سے پہلے اِن سب نے کئی ملاقاتوں کے بعد متّفقہ فیصلہ کیا کہ وہ چھٹّیاں گزارنے پاکستان جائیں گی، اُنھوں نے ہوائی جہاز کا ٹکٹ اور ٹھہرنے کا اِنتظام باہم مشورے سے خود ہی کیا اور پہلی بار اپنے والدین سے مدد لئے بغیر سفر کے سارے اخراجات اپنے کمائے ہوئے پیسوں سے

برداشت کیئے اور ایسا پروگرام بنایا کہ کم خرچ میں زیادہ سے زیادہ لُطف اُٹھا سکیں۔

سمن نے بتایا کہ اِسلام آباد پُہنچ کر وہ ہوٹل میں ٹھہرنے کے بجائے اُس چھوٹے سے فلیٹ میں ٹھہریں جو اُنھوں نے ہماری ایجنسی کے ذریعے کرائے پر لیا تھا اور ہوٹل کے مقابلے میں کافی سستا تھا۔ اُنہیں اپنا فلیٹ بہت اچھّا لگا۔ اِس فلیٹ میں ان کی ضرورت کی ہر چیز کے علاوہ ایک بالکنی بھی تھی جو اُن سب کو بہت پسند آئی تھی۔

سمن نے خاص طور پر جِس بات کا ذکر کیا وہ یہ کہ فلیٹ میں علی الصبح اُنہیں کوئی بستر چھوڑنے کو نہیں کہتا تھا جیسا کہ ہوٹل میں ناشتے کے لئے اُٹھنا پڑتا ہے۔ اُنہیں پوری آزادی تھی کہ جو اُن کا دِل چاہے اور جب چاہے وہ کر سکتی تھیں۔ ایک بات جو گھر پر رہ کر پڑھائی کی مصروفیت کی وجہ سے کرنی مشکل تھی وہ یہ کہ کبھی بالکنی میں کھڑے ہو کر وہ سرسبز پہاڑوں کو دیکھتیں اور کبھی جھیل میں ڈوبتے سورج کا منظر ان کے لئے خوشی کا باعث ہوتا۔

ہاں! جب وہ شام کو سیر کے لئے جاتیں اور خوب تھک کر آتیں اور کھانا تیار نہ مِلتا تو اَیسے وقت میں اُنہیں اپنی اَمّی کی یاد ستاتی۔ کتنا مزہ آتا ہے جب اَمّی کے ہاتھ کا پکا پکایا گرم گرم کھانا مِل جاتا ہے۔

سمن نے مزید بتایا کہ پاکستان جانے کا فیصلہ اُن سب نے اِس لئے کیا تھا کہ وہ اپنی اُردو مزید بہتر کرنا چاہتی تھیں اور واقعی وہ اِس کوشش میں کامیاب بھی ہوئیں۔ وہ اُردو سمجھتی تو تھیں مگر بولنا مشکل تھا۔ اِسلام آباد میں اُنہیں موقع ملا کہ وہ دُکانداروں اور قہوہ خانوں (کیفے) میں میزبانوں سے اُردو میں بات کریں۔ حالانکہ کُچھ لوگ اُن کے لہجے اور تلفّظ پر مُسکرائے بھی لیکن اُنہوں نے اِس کا کوئی اثر نہیں لیا۔

سمن نے ایک اہم بات بتائی کہ اگر آپ گروپ میں کہیں جاتے ہیں تو ہر شخص کی اپنی پسند، اپنا خیال، اپنے کام اور آرام کرنے کا وقت الگ الگ ہوتا ہے لہٰذا اِس کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

اِن کے ساتھ بھی کبھی اِیسا ہوا کہ کُچھ باتوں میں ایک دوسرے سے اِختلاف ہوا مگر اُنہوں نے بحث کرنے کے بجائے ایک دوسرے سے آرام سے بات کر کے اپنے مسئلے کو حل کر لیا۔ اسی طرح گھر کے کام کاج میں مثلاً کھانا پکانا اور فلیٹ کی صفائی وغیرہ میں بھی ایک دوسرے کا خیال کیا۔

ہماری دو سہیلیوں کو خریداری کا بڑا سلیقہ تھا۔ وہ ہمیشہ تازہ اور سستی سبزی اور دوسری کھانے کی چیزیں خریدتی تھیں اور سمن کم وقت میں اچھا کھانا پکاتی تھی اِس طرح سے اُنہوں نے جو پیسے اپنے کھانے پینے کے لئے مخصوص کیئے تھے اُن میں بچت ہوگئی۔ دوسرا فائدہ یہ ہوا کہ اُن کو کھانا پکانے میں بھی مہارت ہوگئی اور اُنہوں نے سادہ اور صحت بخش کھانا کھایا۔

واپسی پر سمن اور اُس کی سہیلیوں کا کہنا تھا کہ صرف پندرہ دِن کی چُھٹیاں گزارنے کے بعد اُنہیں محسوس ہوا کہ اَب وہ والدین کے بغیر بھی بہت کُچھ کر سکتیں ہیں۔ دوسری بات یہ کہ دوسرے لوگوں کا خیال کرنا اور اُن کی عزت کرنا اور عملی زندگی میں پیدا ہونے والے مسائل کو خود اعتمادی سے حل کرنا بھی اُنہوں نے سیکھا۔ سمن نے کہا:

وہ نوجوان جو اپنے دوستوں کے ساتھ چھٹّی پر جانے کا ارادہ رکھتے ہیں اُن کے لئے میرا یہ پیغام ہے۔

- چھٹیاں گزارنے اُن لوگوں کے ساتھ جائیں جِن کو آپ اچھی طرح جانتے ہیں۔
- اِس بات کی بھی اُمید کیجئے کہ ہوسکتا ہے کہ کُچھ باتوں میں آپ کے دوستوں کی رائے آپ سے مختلف ہو آپ اُن سے بالکل بحث نہ کریں بلکہ اُن کی رائے کو بھی اہمیت دیں اور آرام سے بات کر کے مسئلہ حل کریں۔
- اپنے اندر قوّتِ برداشت پیدا کریں۔
- دوسروں کی عزّت کریں تب ہی لوگ آپ کی عزّت کریں گے۔

آخر میں اُنہوں نے کہا کہ اُن کی چھٹیاں بہت اچھی گزریں۔ جس کی سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ وہ چاروں سہیلیاں ہم عمر، ہم جماعت اور ہم ذوق تھیں۔

وہی چھٹیاں ہمارے لئے آرام وسکون کا باعث ہوسکتی ہیں جو ہماری عمر اور ہمارے شوق کے مطابق ہوں۔

ذیل میں کُچھ مشورے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کے خیالات کے عین مطابق ہوں اور تفریح کا سامان بھی کریں۔

- اگر آپ کُچھ نہ کر کے خوشی محسوس کرتے ہیں اور آپ کو سکون اور خاموشی پسند ہے تو آپ کسی جزیرے میں جائیں۔ سمندر، ریت اور دھوپ آپ کی قوّتوں کو واپس لانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔
- اگر آپ اَیسے شخص ہیں جو سکون سے ایک جگہ نہیں بیٹھ سکتے اور کُچھ نہ کُچھ کرنا چاہتے ہیں، تو بہتر ہے کہ آپ کسی پہاڑی مقام پر جائیں وہاں آپ کے کرنے کے لئے بہت کُچھ ہوگا مثلاً پہاڑوں پر چڑھنا جس سے دِل ودماغ کی ورزش ہوگی۔
- اگر آپ کو لوگوں کے درمیان رہنا پسند ہے تو آپ اپنی چھٹیاں اپنے رشتے داروں کے ساتھ گزاریں۔ اپنے عزیز و اقارب سے مل کر آپ کو بہت خوشی ہوگی۔
- آپ ان جگہوں پر بھی جاسکتے ہیں جہاں آپ پہلے جا چکے ہیں اور وہاں کے لوگوں سے مل چکے ہیں۔ اُن لوگوں سے بار بار مل کر بھی آپ ضرور خوش ہوں گے۔

Questions

1. Read lines 1–8.

(*a*) What comment does Sharmeen make about people returning from holiday? **1**

(*b*) What is the reason for this? **1**

Sharmeen writes about her conversation with Saman.

2. Read lines 9–14.

How did the girls prepare for their trip? Mention **two** things. **2**

Sharmeen describes the girls' holiday.

3. Read lines 15–25.

(*a*) Why did they choose to rent a flat in Islamabad? **1**

(*b*) What was good about the flat they were staying in? Mention any **two** things. **2**

(*c*) What did they miss about home? **1**

They chose to travel to Pakistan to improve their Urdu.

4. Read lines 26–30.

In what ways did they try to improve their Urdu? Mention **two** things. **2**

Sometimes being on holiday with friends can be challenging.

5. Read lines 31–39.

(*a*) What problems could friends have when going on holiday together? Mention **three** things. **3**

(*b*) What did the girls learn from each other? Mention any **two** things. **2**

6. Read lines 40–43.

How did the girls feel when they returned home? Mention **two** things. **2**

7. Read lines 44–52.

What suggestions does Sharmeen make for young people who go on holiday together? Mention any **three** things. **3**

(20)

8. Translate into English:

”وہی چھٹیاں ہمارے لئے .... آپ ضرور خوش ہوں گے۔“ (lines 53 – 66) **10**

(30)

SECTION II—DIRECTED WRITING

Last year you went to Lahore, Pakistan, as part of an exchange programme for one week. You stayed with a Pakistani student. On your return, you have been asked to write an account of your experience in Urdu for your school magazine.

You must include the following information and **you should try to add** other relevant details:

- what the journey was like
- how you prepared for your stay there
- who met you at Lahore airport
- how you got on with the pupils in Pakistan
- what you liked best about the school and why
- how you spent your free time in Lahore
- why you would recommend this experience to someone else. **(15)**

Your report should be 150 – 180 words in length.

Marks will be deducted for any area of information that is omitted.

[*END OF QUESTION PAPER*]

[BLANK PAGE]

FOR OFFICIAL USE

Examiner's Marks	
A	
B	

Total Mark

X242/12/02

NATIONAL QUALIFICATIONS 2013

FRIDAY, 10 MAY
3.00 PM – 4.00 PM

URDU
HIGHER
Listening/Writing

Fill in these boxes and read what is printed below.

Full name of centre

Town

Forename(s)

Surname

Date of birth
Day Month Year

Scottish candidate number

Number of seat

Do not open this paper until told to do so.

Answer Section A **in English** and Section B **in Urdu**.

Section A

Listen carefully to the recording with a view to answering, **in English**, the questions printed in this answer book. Write your answers **clearly and legibly** in the spaces provided after each question.

You will have 2 minutes to study the questions before hearing the dialogue for the first time.

The dialogue will be played **twice**, with an interval of 2 minutes between the two playings.

You may make notes at any time but only in this answer book. **Score out any notes before you hand in the book.**

Move on to Section B when you have completed Section A: you will **not** be told when to do this.

Section B

Do not write your response in this book: **use the 4 page lined answer sheet**.

You will be told to insert the answer sheet inside this book before handing in your work.

You may consult an Urdu dictionary at any time during **both** sections.

Before leaving the examination room you must give this book to the Invigilator. If you do not, you may lose all the marks for this paper.

SQA ©

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

Section A

Marks

Naheed, a trainee teacher, talks about her experiences over the last year in Scotland.

1. (*a*) Why did Naheed come to Scotland last year? **1**

(*b*) Why did she decide to train as a teacher? **3**

2. What reasons does she give for choosing to work in Scotland? **3**

3. (*a*) How did the Scottish weather make her feel? **1**

(*b*) Why? Mention any **one** thing. **1**

4. (*a*) What made her feel as if she was in Pakistan? **1**

(*b*) Why did Naheed call herself "greedy"? **1**

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

Marks

5. As an Urdu teacher, what would she like her pupils to achieve? **3**

6. What did Naheed particularly admire about the Urdu teacher's teaching style? Mention any **four** things. **4**

7. How is she financing her teacher education? **2**

(20)

[Turn over for Section B on *Page four*

Section B *Marks*

آپ نے ناہید کی باتیں سنیں۔ اس نے مستقبل کے منصوبے کے متعلق بہت کُچھ بتایا۔ آپ کو کسی دوسرے ملک میں جا کر کام کرنے کا موقع ملے تو آپ کن باتوں کا خیال کریں گے کہ وہاں سے خوش واپس آئیں۔

۱۲۰ سے ۱۵۰ الفاظ اردو میں لکھیئے۔ **10**

(30)

USE THE 4 PAGE LINED ANSWER SHEET FOR YOUR ANSWER TO SECTION B

[*END OF QUESTION PAPER*]

X242/12/12

NATIONAL QUALIFICATIONS 2013

FRIDAY, 10 MAY
3.00 PM – 4.00 PM

URDU
HIGHER
Listening Transcript

This paper must not be seen by any candidate.

The material overleaf is provided for use in an emergency only (eg the recording or equipment proving faulty) or where permission has been given in advance by SQA for the material to be read to candidates with additional support needs. The material must be read exactly as printed.

©

Urdu Transcript—Higher

> **Instructions to reader(s):**
> The dialogue below should be read in approximately 6½ minutes. On completion of the first reading, pause for two minutes, then read the dialogue a second time.
> Where special arrangements have been agreed in advance to allow the reading of the material, those sections marked **(m)** should be read by a male speaker and those marked **(f)** by a female.
> **Candidates have two minutes to study the questions before the transcript is read.**

Naheed, a trainee teacher, talks about her experiences over the last year in Scotland.

(m) ناہید! آپ کہہ رہی تھیں کہ پچھلے سال سے آپ سکاٹ لینڈ میں ہیں۔ آپ ہمیں بتائیں گی کیوں؟

(f) جی بالکل! پچھلے سال میں شہر کے ایک بڑے سیکنڈری سکول میں اُردو کے اُستاد کی مددگار کے طور پر آئی تھی۔ وہاں کے طلبہ، اُساتذہ اور دوسرے لوگوں نے مجھے خوش آمدید کہا۔ میں بہت جلد ان میں گھل مِل گئی۔ کُچھ یہاں کے ماحول کو پہچانا اور نظامِ تعلیم سے بھی آگاہی ہوئی اور سب سے اہم بات یہ کہ یہاں کام کر کے میرے لئے یہ فیصلہ کرنا آسان ہوگیا کہ میں مستقبل میں کیا کرنا چاہتی ہوں اور اُس کے لئے مجھے کیا کرنا ہوگا؟ نتیجہ آپ کے سامنے ہے۔

(m) اچھّا! تو یہ بتائیے کہ آپ نے اِس کام کے لئے سکاٹ لینڈ کا ہی انتخاب کیوں کیا؟

(f) یہ میری بچپن کی خواہش تھی کہ میں کسی اِیسے ملک میں کام کروں جہاں قدرتی حُسن ہو۔ سکاٹ لینڈ کے پہاڑی علاقے، جزیرے اور جھیلیں سب ہی قدرتی حُسن میں اپنی مثال آپ ہیں۔ دوسری بات یہ کہ مجھے یہاں کی تاریخ میں بھی دِلچسپی ہوگئی۔ یہاں کے قلعے اور تاریخی عمارتیں یہاں کے لوگوں کے محنتی اور بہادر ہونے کی نشان دہی کرتے ہیں۔ تیسری بات یہ کہ یہاں کے لوگ بہت مِلنسار اور خوش اِخلاق ہیں۔ اگر کسی سے راستہ پوچھیں تو بہت اچھّی طرح سے بتاتے ہیں۔

(m) آپ سے سکاٹ لینڈ کی اچھّی باتیں سُن کر تو خوشی ہوئی۔ یہاں کی کوئی اِیسی بات بھی ہے جو آپ کو زیادہ اچھّی نہیں لگتی؟

(f) صرف یہاں کا موسم! خاص طور پر سردیوں میں آسمان پر ہر وقت بادل چھائے رہتے ہیں اور سارا ماحول سُرمئی ہی رہتا ہے۔ دھوپ تو شاید ہی کبھی دیکھنے کو ملتی ہے اِس لئے طبعیت کبھی افسُردہ ہو جاتی ہے۔

(m) اِیسے میں آپ کو والدین اور دوستوں کی یاد تو آتی ہو گی؟

(f) جی کیوں نہیں! میں انہیں بہت یاد کرتی ہوں۔ میرے والدین مجھے ہر دوسرے دِن فون کرتے ہیں اور بھلا ہو اِس ٹیکنالوجی کا میرا رابطہ میری سہیلیوں سے اِی۔میل پر بھی رہتا ہے فون بھی کرتی ہیں اور اُس وقت مجھے یوں لگتا ہے کہ میں پاکستان میں ہی ہوں۔

ہاں! ایک اور بات آپ مجھے ندیدہ کہیں گے۔ مجھے اپنی دادی امّاں کے ہاتھ کا بنایا ہوا گاجر کا حلوہ بہت یاد آتا ہے جو نہ تو اِی۔میل کے ذریعے اور نہ ہی فون پر مِل سکتا ہے۔

(m) میرا اگلا سوال یہ ہے کہ اَب آپ کی تعلیم و تربیت ختم ہونے والی ہے۔ اِس کے بعد کیا آپ پاکستان جائیں گی یا اگر آپ کو موقع ملا تو یہاں بحیثیت اُردو کی اُستاد کام کرنا پسند کریں گی؟

(f) جی! اگر موقع ملے تو بڑے شوق سے یہاں پڑھاؤں گی کیونکہ مجھے زبانیں سیکھنے اور سِکھانے کا بے حد شوق ہے اور میرا اصل مقصد بھی یہی ہے کہ میں اپنے شاگردوں میں بھی یہی شوق دیکھوں۔ اِس لئے میری کوشش یہ ہو گی کہ وہ نہ صرف اِمتحان میں زیادہ نمبر حاصل کر سکیں بلکہ اگر وہ پاکستان جائیں تو اُن کے لئے اُردو بولنے، لکھنے، پڑھنے اور عوام سے رابطہ قائم کرنا آسان ہو جائے۔

ایک دِلچسپ بات آپ کو بتاؤں!

(m) جی ضرور۔

(f) پچھلے سال جب میں اُردو کے اُستاد کی مددگار کے طور پر کام کر رہی تھی وہاں میرے لئے سب سے زیادہ پُرکشش بات اُردو ٹیچر کے پڑھانے کا انداز تھا۔ مثلاً کلاس میں نظم وضبط قائم کرنا، اُستاد اور شاگردوں کے درمیان دوستانہ تعلقات قائم کرنا، اُستاد کی عزت بڑھانا اور اُردو زبان کی خوبصورتی سے روشناس کرانا۔ میں نے اُن کے پڑھانے کے طریقے کو دیکھ کر ہی اُردو ہائر کا امتحان پاس کرلیا اِس طرح یہاں کی بھی ایک سند حاصل کرلی۔

(m) بہت خوب! آخری سوال! آپ کو پڑھانے کی تربیت حاصل کرنے کے دوران کوئی مالی پریشانی تو نہیں ہوئی؟

(f) جی ہاں! شروع میں میری فیس وغیرہ کے لئے پیسوں کا مسئلہ ہوا مگر کُچھ میرے ابّو نے مدد کی کُچھ میرے اپنے جمع کیئے ہوئے پیسے تھے اور پھر یہاں میں جزوقتی کام کر کے اپنے اخراجات پورے کرنے لگی۔

(m) آپ سے بات کر کے بہت خوشی ہوئی۔ شُکریہ

(f) آپ کا بھی شکریہ۔ خدا حافظ۔

(m) خُدا حافظ۔

[*END OF TRANSCRIPT*]